بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ ورسول کو گواہ بنا کر کسی سے کہنا کہ جھوٹ نہیں کہوں گا، پھر جھوٹ بولنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی کسی سے یہ جملہ کہے کہ میں اللہ و رسول کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ آپ مجھ سے کبھی بھی کچھ پوچھیں گے، تو میں جھوٹ نہیں بولوں گا، لیکن پھر وہ جان بوجھ کر یا غلطی سے جھوٹ بول دے، تو ایسی صورت میں کیا حکم ہوگا؟

جواب

بلاوجہِ شرعی جھوٹ بولنا ناجائزو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، جس سے بچنا ہر قبر و آخرت کے فکرمند مسلمان پر لازم و ضروری ہے اور یہ جملہ "اللہ اور رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو گواہ بناتا ہوں" بات کو مزید سخت اور مؤکد کر دیتا ہے، ایسی صورت میں تو اور زیادہ بچنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ نیز بلاوجہ ہر بات پر "اللہ اور رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو گواہ بناتا ہوں" کہنا مناسب نہیں، اس سے بھی بچنا چاہیئے۔ تاہم جھوٹ اگرچہ کبیرہ گناہ ہے اور جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت نازل ہوتی ہے، اور بندہ جہنم کی آگ کا حقدار ٹھہرتا ہے نیز اس پر توبہ و استغفار کرنا اور جھوٹ بولنے سے بچنا شرعاً لازم ہے لیکن صرف جھوٹ بولنے کے سبب بندہ دائرہ سے خارج نہیں ہوتا کہ تجدید ایمان اور تجدید نکاح کرنا لازم ہو۔

قرآن مجید میں جھوٹ بولنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ"

ترجمہ کنزالعرفان: اور ان کے لیے ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے۔ (پارہ 01، سورۃ البقرہ، آیت 10)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "اس آیت سے معلوم ہوا کہ جھوٹ بولنا حرام ہے اور اس پر دردناک عذاب کی وعید ہے لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس سے بچنے کی خوب کوشش کرے۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 01، صفحہ 82، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سنن ابی داؤد میں ہے:

"إياكم والكذب، فإن الكذب يهدى إلى الفجور، وإن الفجور يهدى إلى النار"

ترجمہ: جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ (سنن ابی داوٗد، ج 04، ص 297، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2387

تاریخ اجرا: 18صفر المظفر1447ھ/13اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net